زرعی سفارشات

16 جنوری تا 31 جنوری 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی

ڈائریکٹر جنرل زراعت

(توسیع وتطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

(1) گندم:

- دھان، کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ فصل کو دوسرا پانی 80 تا 90 دن بعد لگائیں اور پچھیتی کاشت کے لیے پہلا پانی شاخیں نکلتے وقت بوائی کے 25 تا 30 دن بعد اور دوسرا پانی 70 تا 80 دن بعد گوبھ کے وقت لگائیں۔
- اگر پہلی آبپاشی میں تاخیر ہوگئی ہو تو جلد از جلد آبپاشی کریں۔
- ریتلی زمینوں میں یوریا کھاد چار برابر قسطوں میں ڈالیں۔
- پہلی آبپاشی کے بعد کھیت وتر حالت میں آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے فصل کی ابتدائی حالت میں پہلے پانی کے بعد جڑی بوٹیوں کی شناخت کو مدنظر رکھتے ہوئے زہروں کا فوراً سپرے کریں۔ چوڑے اور نوکیلے پتوں والی دونوں اقسام کی جڑی بوٹیوں کی موجودگی کی صورت میں دونوں طرح کی زہروں کو ملا کر یا ان کے پری مکسچرز جو کہ مارکیٹ میں دستیاب ہیں سپرے کریں۔ ورنہ علیحدہ علیحدہ سپرے کریں۔
- جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے 100 یا 120 لیٹر پانی فی ایکٹر استعمال کریں اور سپرے اس وقت کریں جب سورج پوری طرح چمک رہا ہو اور دھند یا شبنم کے اثرات فصل پر نہ ہوں۔ سپرے مشین کو اچھی طرح صاف کر کے ٹی جیٹ/فلیٹ فین نوزل کے ذریعے سپرے کریں۔ سپرے کے دوران فصل کا کوئی حصہ دوہری بار سپرے نہ ہو اور نہ ہی کوئی حصہ سپرے سے رہ جائے۔ دھند، تیز ہوا اور بارش کی صورت میں سپرے نہ کریں اور سپرے کے بعد گوڈی یا بار ہیرو کا استعمال بھی نہ ہو۔ علیحدہ علیحدہ سپرے کی صورت میں یا دونوں طرح کی زہریں ملا کر سپرے کرنے کی صورت میں زہروں کی مقدار کم نہ کریں۔ سپرے کے دوران ماسک اور ہاتھوں پر دستانے ضرور پہنیں اور ہوا کے رخ سپرے کریں۔

(2) کماد:

کماد کی برداشت:

- گنا سطح زمین سے ½ تا 1 انچ گہرا کاٹا جائے اس سے زیر زمین پڑی آنکھیں زیادہ صحت مند ماحول میں پھوٹتی ہیں۔ اس سے مڈھوں میں موجود گڑوؤں کی سنڈیاں بھی تلف ہوجاتی ہیں۔
- کماد کی کٹائی گنے کی اقسام اور فصل کے پکنے کو مدنظر رکھ کر کریں۔ پہلے ستمبر کاشت، مونڈھی اور پھر اگیتی پکنے والی اقسام اور آخر میں درمیانی اور پچھیتی پکنے والی اقسام برداشت کریں۔
- گنا کاٹنے سے 25 تا 30 دن پہلے آبپاشی بند کردیں۔

- گنا کاٹنے کے بعد جلد از جلد مل کو سپلائی کر دیں تا کہ وزن اور ریکوری میں کمی نہ آئے۔
- گنا مونڈھی فصل رکھنے کے لیے 15 جنوری کے بعد کاٹیں۔ کیونکہ سردی کی شدت سے مڈھوں میں پوشیدہ آنکھیں مرجاتی ہیں اور کچھ مڈھ زمین میں پڑے گل جاتے ہیں۔

کماد کی بہاریہ کاشت:

- کماد کی اچھی پیداوار کے لیے اچھے نکاس والی میرا اور بھاری میرا زمین نہایت موزوں ہے۔ اس کو مونجی اور کماد کے وڈھ میں اور کپاس کے بعد بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔
- ان فصلات کی برداشت کے بعد روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلا کر پچھلی فصل کی باقیات کو تلف کیا جائے اس کے بعد 10 تا 12 انچ گہری کھیلیوں کے لیے دو مرتبہ کراس چیزل ہل یا ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں زیادہ گہری کھیلیاں بنانے کے لیے سب سائیلر چلائیں پھر تین چار مرتبہ عام ہل چلا کر زمین کو بھربھرا کر لیں۔
- گنے کی کاشت کھیلیوں میں کرنے کے لیے ہموار زمین کو گہرا ہل چلا کر اور مناسب تیاری کے بعد سہاگہ دیں اور پھر رجر کے ذریعے 10 تا 12 انچ گہری کھیلیاں 4 فٹ کے فاصلہ پر بنائیں۔

ترقی دادہ اقسام:

- **اگیتی پکنے والی اقسام:** سی پی 400-77، سی پی ایف 237، ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251۔
- **درمیانی پکنے والی اقسام:** ایچ ایس ایف 240، ایس پی ایف 213، ایس پی ایف 234، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249 اور سی پی ایف 253۔
- **پچھیتی پکنے والی اقسام:** سی پی ایف 252۔

نوٹ:

- ایس پی ایف 234 صرف راجن پور، بہاولپور اور رحیم یار خاں کے لیے موزوں ترین قسم ہے لیکن دریائی علاقوں میں اس کی کاشت نہ کی جائے۔
- ایچ ایس ایف 240، ایچ ایس ایف 242، سی پی 400-77، سی پی ایف 237، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 252 اور سی پی ایف 253 دریائی علاقوں (Rivern Areas) کے لیے موزوں اقسام ہیں جبکہ سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251 غیر دریائی علاقوں (Non-Rivern Areas) کے لیے موزوں اقسام ہیں۔
- ایچ ایس ایف 240 کانگیاری سے متاثر ہوتی ہے اس لیے متاثرہ فصل کا مونڈھا نہ رکھیں اور اس کا بیج صحت مند فصل سے استعمال کریں۔

(3) چنا:

- چنے کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی جاری رکھیں۔
- چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔ ویسے بھی چنا زیادہ تر بارانی علاقوں کی فصل ہے۔ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا پانی لگا دیں۔

- کابلی چنے کے لیے پہلا پانی بوائی کے 60 تا70 دن بعداور دوسرا پھول آنے پر دیں۔
- ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کافی ہوتی ہے۔
- آبپاش علاقوں میں اگر کثرت کھاد، اگیتی کاشت یا بارش کی وجہ سے فصل کا قد بڑھ رہا ہوتو مناسب حد تک سوکا دیں یا کاشت کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔

(4) سورج مکھی:

- بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔سیم زدہ، کلراٹھی اور بہت ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- ہائبرڈ اقسام عام اقسام کی نسبت زیادہ پیداوار دیتی ہیں اس لیے اچھی شہرت کی حامل کمپنیوں کے ہائبرڈ بیج اپنے علاقے کی مناسبت سے کاشت کریں۔
- ترقی دادہ اقسام ہائی سن-33، ٹی-40318، اگورا-4، اے جی سن-5264، اور یوایس-666 کاشت کریں۔
- ڈیرہ غازی خاں اور راجن پور میں 20 دسمبر تا 31 جنوری اور باقی جنوبی اضلاع میں یکم جنوری سے 31 جنوری تک اور وسطی و شمالی اضلاع میں 15 جنوری سے 15 فروری تک کاشت مکمل کریں۔
- سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو قطاروں میں کاشت کریں۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ رکھیں۔
- اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار دو کلوگرام رکھیں۔
- کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں۔
- بوائی کے وقت کمزور زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی اور اوسط زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔

(5) چارہ جات:

- برسیم اور لوسرن کی حسب ضرورت آبپاشی کریں۔لوسرن کی فصل کو ہر کٹائی کے بعد ایک پانی ضرور لگائیں۔
- اچھی پیداوار لینے کے لیے برسیم اور لوسرن کی کٹائی کے بعد آدھی بوری یوریا فی ایکٹر بوقت آبپاشی ڈالیں۔
- برسیم کی فصل کو شدید سردی اور کورے کے دنوں میں ہر ہفتہ عشرہ بعد ہلکا سا پانی لگائیں۔

(6) سبزیات:

- آبپاشی کا خیال رکھیں۔گوڈی کریں۔
- چھوٹی نازک سبزیوں کو سردی سے بچانے کا بندوبست کریں۔
- آلو کی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملے سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا بروقت سپرے کریں۔
- بیج کے لیے آلو کی مخصوص فصل کا معائنہ باقاعدگی سے جاری رکھیں۔وائرس سے متاثرہ اور دوسری اقسام کے پودوں کو احتیاط سے اکھاڑ کر

ضائع کردیں۔

- اچھی طرح تیار فصل کی برداشت کریں اور احتیاط کریں کہ آلو پر زخم نہ آئے۔

(7) باغات:

- باغات کو کورے سے بچائیں۔کورے اور سردی سے بچاؤ کے لیے چھوٹے پودوں کو ڈھانپ دیں۔
- رات کے وقت باغ یا نرسری میں دھواں کریں۔
- کورے پڑنے والی راتوں میں باغات کو پانی دیں۔
- ترشاوہ باغات میں تیار پھل کی برداشت جاری رکھیں۔پھل سے خالی ہونے والے پودوں کی شاخ تراشی کریں۔
- ترشاوہ باغات میں اگر دسمبر میں کھاد نہیں ڈالی تو گوبر کی گلی سڑی کھاد 60 کلوگرام، سنگل سپر فاسفیٹ 4.2 کلوگرام، ایس او پی 1 کلوگرام اور زنک سلفیٹ (20%) 250 گرام فی پودا ڈالیں اور گوڈی کریں۔
- ایک ماہ کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔متوقع کہر کی صورت میں پانی ضرور لگائیں۔
- آم کی گدھیڑی کے خلاف آم کے درختوں پر حفاظتی بند لگائیں اور تنے پر پہلے سے لگے ہوئے بندوں کا روزانہ مشاہدہ کریں۔پودے کے نیچے زمین پر گوڈی کر کے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے مناسب زہر پاشی کریں۔

آم:

- ☆ جلد اُگنے والی جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں۔
- ☆ کورے سے بچاؤ کی تدابیر جاری رکھیں۔
- ☆ اگر دسمبر میں گوبر کی گلی سڑی کھاد نہیں ڈالی جا سکی تو اس ماہ ڈال دیں۔
- ☆ نئے باغات لگانے کے لیے گڑھے کھودیں۔
- ☆ گدھیڑی کے خلاف کنٹرول جاری رکھیں۔
- ☆ آبپاشی کے لیے بند اور کھالے بنائیں۔
- ☆ کیڑوں اور پھپھوندی کش زہروں کا انتظام کریں۔
- ☆ نئے باغات لگانے کے لیے اعلیٰ قسم کے پودوں کا انتظام کریں۔
- ☆ زمین کا تجزیہ کروائیں اور کھادوں کی مقدار کا تعین کریں۔
- ☆ کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں۔

ترشاوہ پھل:

- ☆ بیمار، سوکھی اور غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- ☆ مالٹا گریپ فروٹ اور لیموں کی برداشت کریں۔
- ☆ نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں اور گڑھے کھودیں۔

☆ گڑھے 3x3x3 کے کھودیں اور ان کو 15 دن کھلے رکھیں بعد میں ایک فٹ اوپر والی گڑھے کی مٹی ایک حصہ بھل اور ایک حصہ گلی سڑی گوبر کی کھاد ملا کر بھر دیں بعد میں پانی لگا کر جگہ ہموار کریں۔

☆ اگر دسمبر میں گوبر کی کھاد نہیں ڈالی گئی ہو تو ڈالیں اور فاسفورس اور پوٹاش بھی ڈالیں۔

امرود:

☆ چھوٹے پودوں کو کورے سے بچائیں۔کورے سے متاثرہ شاخوں کو اس وقت تک نہ کاٹیں جب تک کورے کا خطرہ مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے۔

☆ باغات سے جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔

☆ ایک آبپاشی کریں۔

☆ گدھیڑی کے لیے چپکنے والے یا پھسلنے والے بند لگائیں۔

☆ اجزائے صغیرہ کی کمی کی صورت میں اس کا انتظام کریں۔

انگور:

☆ سالانہ شاخ تراشی تیز دار آلے سے کریں۔

☆ ایک سال سے پرانی شاخوں کو کاٹ دیں۔

☆ کٹی ہوئی شاخوں سے قلمیں تیار کریں۔

☆ ناغوں میں پودے لگائیں اور نئے باغات بھی لگائیں۔

☆ نئے باغات کے لیے اعلیٰ نسل کے پودوں کا انتخاب کریں۔

☆ اگر دسمبر میں آبپاشی نہیں کی تو ایک آبپاشی کریں۔

☆ شاخ تراشی کے بعد خوابیدگی حالت میں بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کاپر آکسی کلورائیڈ 2 گرام فی لٹر پانی کا محلول سپرے کریں۔

کھجور:

☆ خزاں میں لگائے گئے نئے پودوں کو کورے سے بچانے کے لیے حفاظتی اقدامات کریں۔

☆ 20 سے 25 دن کے وقفہ سے پانی لگائیں۔

☆☆☆